السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میں نے فجر کی نماز کےلئے وضو کی اور نماز پڑھی اور جرابیں پہننا بھول گی ااور نماز کے بعد سوگیا پھر جب میں اپنے کام پر جانے کے لیے بیدار ہوا تو اسی حالت میں جرابیں پہن لی۔ جب ظہر کا وقت آیا تو میں نے وضو کی اور جرابوں پر مسح کرلیا اور نماز ادا کی۔ اسی طرح میں نے عصر، مغرب اور عشاء ادا کی۔ دل میں یہی بات تھی کہ میں نے جرابیں طہارت کے وقت پہنی ہیں۔

یہ بات مجھے یاد ہی نہ رہی تھی کہ میںنے انہیں بلاوضو پہنا تھا۔ عشاء سے تقریبا دو گھنٹہ بعد یہ بات یاد آئی۔ اب میری ان چاروں اوقات کی نماز کے متعلق کیا حکم ہے۔ آیا وہ صحیح ہیں یا نہیں؟ یہ خیال رہے کہ میں نے جان بوجھ کر ایسا نہیں کیا تھا۔

س۔ع۔غ۔حائل

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جس نے بلاطہارت موزے اور جرابیں پہنی، پھر ان پر مسح کر کے بھول کر نماز ادا کی تو اس کی نماز باطل ہے اور جتنی نمازیں اس نے اس مسح سے ادا کیں اس پر سب کا اعادہ لازم ہے کیونکہ اہل علم کے اجماع کے مطابق مسح کی صحت کی ایک شرط یہ بھی ہے کہ جراب طہارت کے وقت پہنی جائے اور جس نے انہیں بلاطہارت پہنا، پھر اس پر مسح کیا تو اس کا حکم بلاطہارت نماز ادا کرنے والے کا حکم ہے اور نبی ﷺ نے فرمایا ہے:

((دَعْهما، فإِنِّي أَدخلتُهما طَاهِرتَين، فمَسَحَ عليهما۔))

''انہیں چھوڑ دو۔ میں نے پاکیزگی کی حالت میں پاؤں داخل کئے تھے پھر آپ ﷺ نے ان پر مسح کیا''

اے سائل! ان دلائل سے معلوم ہوجاتا ہے کہ آپ پر چاروں نمازیں ظہر، عصر، مغرب، عشاء کا اعادہ ضروری ہے اور بھول کی وجہ سے آپ پر کچھ گناہ نہیں کیونکہ اللہ سبحانہ وتعالیٰ کے قول کے مطابق:

رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَا إِن نَّسِينَا أَوْ أَخْطَأْنَا... ٢٨٦ ...البقرة

''اے ہمارے پروردگار! اگر ہم بھول جائیں یا خطا کریں تو ہمارا مواخذہ نہ کرنا''

نبی ﷺ سے ثابت ہے کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا قد فعلت (میں نے ایسا ہی کیا) جس کے معنی یہ ہوئے کہ جو کچھ بندوں سے ازراہ خطا و نسیان واقع ہوجائے اس پر موخذہ نہ کرنے سے متعلق بندوں کی دعا کو اللہ سبحانہ نے قبول فرمالیا ہے۔ پس اس بات پر حمد اور شکر اللہ ہی کے لیے ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ دارالسلام

ج1

محدث فتویٰ